حیدر آباد آڈیشن کا نصاب

سوال: حدیث مبارکہ کے مطابق اللہ عزوجل کا امین کون ہے؟

جواب) حضور نبیٔ کریم، رءُوف رحیم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم نے ارشاد فرمایا:"عالم زمین میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کا امین ہوتا ہے۔"(لباب الاحیاء)

سوال: حدیث مبارکہ کے مطابق وہ کون لوگ ہیں جو بروز قیامت سفارش کریں گے؟

سوال: اہل بیت سے مراد کون ہیں؟

جواب) جمہور علماء کے نزدیک اہل بیت سے مراد امہات المؤمنین، حضرت علی، حضرت فاطمہ اور حسنین کریمین بلکہ تمام بنی ہاشم رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین ہیں۔(فیضان فرض علوم کورس، ص98)

سوال: امہات المؤمنین کن کا لقب ہے؟

جواب) حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات کا لقب امہات المؤمنین (مؤمنین کی مائیں) ہے، ان میں ہر ایک کو جدا جدا "ام المؤمنین" کہا جاتا ہے یعنی ایمان والوں کی ماں۔(فیضان فرض علوم کورس، ص100)

سوال: پیر کس کو بنانا چاہئے؟

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جواب) پیری کیلئے چار شرطیں ہیں، قبل از بیعت ان کالحاظ ضروری ہے۔(01) سنی صحیح العقیدہ ہو۔(02) اتنا علم رکھتا ہو کہ اپنی ضروریات کے مسائل کتابوں سے نکال سکے۔(03) فاسق معلن نہ ہو۔(04) اس کا سلسلہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تک متصل ہو۔(فیضان فرض علوم کورس، ص105)

سوال: نجاست کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب) نجاست کی دو قسمیں ہیں۔(01) نجاست حقیقیہ (02) نجاست حکمیہ۔ حقیقیہ وہ جو نظر آئے اور حکمیہ وہ جو نظر نہ آئے۔(فیضان فرض علوم کورس، ص106)

سوال: نجاست حکمیہ کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب) نجاست حکمیہ کو حدث بھی کہتے ہیں، اس کی دو قسمیں ہیں: (01) حدث اصغر (بے وضو ہونا) (02) حدث اکبر (بے غسل ہونا)۔ ان سے پاکی حاصل کرنے کو طہارت صغری اور طہارت کبری کہتے ہیں۔(فیضان فرض علوم کورس، ص106)

سوال: نجاست حقیقیہ کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب) اس کی بھی دو قسم ہیں۔(01) غلیظہ (02) خفیفہ۔

جس کا حکم سخت ہے اس کو غلیظہ کہتے ہیں، جس کا حکم ہلکا ہے اس کو خفیفہ کہتے ہیں۔(فیضان فرض علوم کورس، ص106)

سوال: نجاست غلیظہ اگر بدن یا کپڑے پر لگ جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب) نجاست غلیظہ اگر بدن یا کپڑے پر لگ جائے تو اس کے احکام درج ذیل ہیں (01) اگر ایک درہم سے زیادہ لگ جائے تو اس کا پاک کرنا فرض ہے، بے پاک کئے نماز پڑھ لی تو ہوگی ہی نہیں اور قصداً پڑھی تو گناہ بھی ہوا اور اگر بہ

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

نیت استخفاف ہے تو کفر ہوا۔(02)اور اگر درہم کے برابر ہے تو پاک کرنا واجب ہے کہ بے پاک کئے نماز پڑھی تو مکروہ تحریمی ہوئی یعنی ایسی نماز کا اعادہ واجب ہے اور قصداً پڑھی تو گناہ گا بھی ہوا۔(03)اور اگر درہم سے کم ہے تو پاک کرنا سنت ہے کہ بے پاک کئے نماز ہو گئی مگر خلافِ سنت ہوئی اور اس کا اعادہ بہتر ہے۔(فیضان فرض علوم کورس ،ص106)

سوال: مچھلی اور پانی کے دیگر جانوروں کا خون پاک ہے یا ناپاک ؟ نیز کھٹمل اور مچھر کے خون کا کیا حکم ہے ؟

جواب) مچھلی اور پانی کے دیگر جانوروں کا خون پاک ہے،اسی طرح کھٹمل اور مچھر کو خون بھی پاک ہے۔

(فیضان فرض علوم کورس، ص109)

سوال:جیب میں پیشاب یا خون کی شیشی ہے،اس حال میں نماز پڑھی تو کیا حکم ہے ؟اور اگر جیب میں ایسا انڈا ہے جس کی زردی خون ہو چکی ہے تو کیا حکم ہے ؟

جواب)جیب میں پیشاب یا خون کی شیشی ہے،اس حال میں نماز پڑھی تو نماز نہ ہو گی،اور جیب میں انڈا ہے اور اس کی زردی خون ہو چکی ہے تو نماز ہو جائے گی۔(فیضان فرض علوم کورس، ص110)

سوال:شملہ کس طرف ہونا چاہئے ؟

جواب)عمامہ کا شملہ پیٹھ پر دونوں شانوں کے درمیان لٹکانا چاہئے۔رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: عمامے اختیار کرو کہ وہ فرشتوں کے شعار ہیں اور ان کے شملے اپنے پس پشت چھوڑو۔(احکام عمامہ مع سبز عمامہ کا ثبوت ،ص28)

سوال:عمامہ شریف کی لمبائی کتنی ہونی چاہئے ؟

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جواب) سات ہاتھ (یعنی ساڑھے تین گز) سے کم نہ ہو اور بارہ ہاتھ (چھ گز) سے زیادہ نہ ہو۔ مرقاۃ میں علامہ نووی علیہ الرحمۃ کے حوالے سے ہے، حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا ایک عمامہ چھوٹا تھا اور ایک بڑا۔ چھوٹا عمامہ سات ہاتھ کا اور بڑا عمامہ بارہ ہاتھ کا۔ (احکام عمامہ مع سبز عمامہ کا ثبوت، ص30)

سوال: عمامہ کی چوڑائی کتنی ہونی چاہئے؟

جواب) عمامہ کی چوڑائی نصف گز تک ہونی چاہئے یا اس سے کچھ کم یا اس سے کچھ زیادہ۔ (احکام عمامہ مع سبز عمامہ کا ثبوت، ص31)

سوال: کیا حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے علاوہ بھی کسی نبی علیہ السلام کے عمامے کا ذکر کتب میں ملتا ہے؟

سوال: سربند کسے کہتے ہیں؟

جواب) تیل کے استعمال کے بعد عمامہ کے نیچے سر پر عمامہ کو تیل سے بچانے کیلئے جو کپڑا رکھا جاتا ہے اسے سربند کہتے ہیں، حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اس کا کثرت کے ساتھ استعمال فرماتے تھے۔ (احکام عمامہ مع سبز عمامہ کا ثبوت، ص58)

سوال: سب سے پہلے عمامہ کس نے پہنا؟

جواب) سب سے پہلے حضرت ذوالقرنین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عمامہ پہنا۔ (احکام عمامہ مع سبز عمامہ کا ثبوت، ص58)

سوال: حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا کرتہ شریف کتنا نیچا تھا؟ نیز اور آستین کی لمبائی اور چوڑائی کتنی ہو؟

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جواب)کرتہ اور قمیص مبارک کی لمبائی نصف پنڈلی تک ہوتی۔صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں"سنت یہ ہے کہ دامن کی لمبائی آدھی پنڈلی تک ہو اور آستین کی لمبائی زیادہ سے زیادہ انگلیوں کے پوروں تک اور چوڑائی ایک بالشت ہو۔"(احکام عمامہ مع سبز عمامہ کا ثبوت، ص150)

سوال: حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے مبارک کرتے میں بٹن لگے ہوئے تھے یا گھنڈی؟

جواب)اس زمانے میں گھنڈی تکمے ہوتے جن کو زرو عروہ کہتے بٹن ثابت نہیں۔نہ ان میں کوئی حرج ہے۔(احکام عمامہ مع سبز عمامہ کا ثبوت، ص152)

سوال: قمیض میں سونے چاندی کے بٹن لگانا کیسا ہے؟

جواب)سونے چاندی کے بٹن لگانا جائز ہے۔صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں"سونے چاندی کے بٹن کرتے یا اچکن میں لگانا جائز ہے۔جس طرح ریشم کی گھنڈی جائز ہے۔یعنی جبکہ بٹن بغیر زنجیر ہوں اور اگر زنجیر والے بٹن ہوں تو ان کا استعمال ناجائز ہے کہ یہ زنجیر زیور کے حکم میں ہے، جس کا استعمال مرد کو ناجائز ہے۔"

(احکام عمامہ مع سبز عمامہ کا ثبوت، ص153)

سوال: کیا تہبند باندھنا سنت ہے؟

جواب)اصل سنت جسے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے لگاتار اپنایا وہ تہبند ہی ہے۔(احکام عمامہ مع سبز عمامہ کا ثبوت، ص154)

سوال: کیا پاجامہ (شلوار) پہننا بھی سنت ہے؟

جواب)جی ہاں! پاجامہ پہننا بھی سنت ہے۔(احکام عمامہ مع سبز عمامہ کا ثبوت، ص154)

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

سوال: شلوار یا پاجامے کو نیفے سے فولڈ کر کے نماز پڑھنا کیسا؟ اسی طرح پینٹ لمبی ہونے کیوجہ سے تہہ کر کے نماز پڑھنا کیسا؟

جواب) شلوار یا پاجامے کے نیفے سے تہہ (فولڈ) کرنا اور پینٹ کو نیچے سے تہہ کرنا کفِ ثوب ہے اور نماز میں کفِ ثوب مکروہ تحریمی ہے۔ (احکام عمامہ مع سبز عمامہ کا ثبوت، ص166)

سوال: چوڑی دار پائجامہ پہننا کیسا ہے؟

جواب) امام اہل سنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن اس طرح کے سوال کے جواب میں فرماتے ہیں۔ "چوڑی دار پائجامہ پہننا منع ہے کہ وضع فاسقوں کی ہے۔" (احکام عمامہ مع سبز عمامہ کا ثبوت، ص168)

سوال: مرد کیلئے ریشمی کپڑے پہننے کا کیا حکم ہے؟

جواب) مرد کو ریشمی کپڑے پہننا حرام ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: ریشم نہ پہنو کہ جو اسے دنیا میں پہنے گا آخرت میں نہ پہنے گا۔ (احکام عمامہ مع سبز عمامہ کا ثبوت، ص169)

سوال: مرد کیلئے ریشمی رومال استعمال کرنا یعنی ہاتھ میں یا کندھے پر رکھنا جائز ہے یا ناجائز؟

جواب) ہاتھ میں لینا یا جیب میں رکھنا، اس سے منہ پوچھنا یہ سب جائز (اگر بہ نیت تکبر نہ ہو کہ اس نیت سے تو کوئی روا نہیں) اور کندھے پر ڈالنا مکروہ تحریمی۔ (احکام عمامہ مع سبز عمامہ کا ثبوت، ص171)

سوال: چوری کا کپڑا پہن کر نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب) چوری کا کپڑا پہن کر نماز پڑھنے میں اگرچہ فرض ساقط ہو جائے گا (کیونکہ فساد نماز سے باہر ہے) مگر نماز مکروہ تحریمی ہوگی (حرام چیز پر مشتمل ہونے کیوجہ سے) کہ جائز کپڑے پہن کر اس کا اعادہ واجب۔

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

(احکام عمامہ مع سبز عمامہ کا ثبوت، ص172)

سوال: پیلے رنگ کا جوتا پہننا کیسا ہے؟

جواب) پیلے رنگ کا جوتا پہننا راحت وخوشی کا سبب ہے اور اس سے غم کم ہوتے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو پیلے جوتے پہنے گا وہ ہمیشہ خوش رہے گا جب تک انہیں نہ اتارے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں: جس نے پیلا جوتا پہنا اس کے غم کم ہوں گے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ پیلے رنگ کی گائے دیکھنے والوں کو خوش کرتی ہے۔ (احکام عمامہ مع سبز عمامہ کا ثبوت، ص177)

سوال: عقیقے کے گوشت کی تقسیم کس طرح کریں؟

جواب) اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: (عقیقے کا) گوشت بھی مثل قربانی تین حصے کرنا مستحب ہے، ایک اپنا، ایک اقارب، ایک مساکین کا اور چاہے تو سب کھالے خواہ سب بانٹ دے، جیسے قربانی۔

(عقیقے کے بارے میں سوال جواب، ص16)

سوال: عقیقے کا گوشت پکا کر کھلانا افضل ہے یا کچا گوشت تقسیم کردیں؟

جواب) پکا کر کھلانا کچا تقسیم کرنے سے افضل ہے۔ (عقیقے کے بارے میں سوال جواب، ص16)

سوال: کیا عقیقے کے گوشت میں والدین کا بھی حصہ ہے؟

جواب) یوں تو کسی کا بھی حصہ ضروری نہیں۔ اور یہ جو مشہور ہے کہ والدین نہیں کھاسکتے یہ غلط بات ہے۔ ماں باپ، دادا دادی، نانا نانی وغیرہ سبھی مسلمان کھاسکتے ہیں۔ (عقیقے کے بارے میں سوال جواب، ص16)

سوال: عقیقے کی جانور کی کھال کا کیا حکم ہے؟

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جواب) اس کے گوشت اور کھال کا بھی وہی حکم ہے جو قربانی کے جانور کے گوشت پوست (کھال) کا کہ کھال کو باقی رکھتے ہوئے یا ایسی چیز سے بدل کر جسے باقی رکھ کر نفع اٹھایا جا سکتا ہو اپنے صرف میں لائے یا مسکین کو دے یا کسی اور نیک کام مثلاً مسجد یا مدرسے میں صرف کرے۔ (عقیقے کے بارے میں سوال جواب، ص18)

سوال: کیا قصاب کو عقیقے کے جانور کی کھال بطور اجرت دے سکتے ہیں؟

جواب) نہیں دے سکتے۔ اسی طرح نائی کو سر یا جنائی (MIDWIFE) کو ران بطور اجرت دینے کی شریعت میں اجازت نہیں۔ (عقیقے کے بارے میں سوال جواب، ص18)

سوال: عقیقے کا جانور کون ذبح کرے؟

جواب) اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علی فرماتے ہیں: باپ اگر حاضر ہو اور ذبح پر قادر ہو تو اس کا ذبح کرنا بہتر ہے کہ یہ شکر نعمت ہے، جس پر نعمت ہوئی وہی اپنے ہاتھ سے شکر ادا کرے۔ وہ نہ ہو یا ذبح نہ کر سکے تو دوسرے کو اجازت دیدے۔

(عقیقے کے بارے میں سوال جواب، ص19)

سوال: عقیقے کی دعا کون پڑھے؟ ذابح یا والد؟

جواب) ذابح یعنی جو ذبح کرے وہی دعا پڑھے۔ (عقیقے کے بارے میں سوال جواب، ص19)

سوال: کیا دعا پڑھے بغیر عقیقہ نہیں ہو گا؟

جواب) بغیر دعا پڑھے ذبح کرنے سے بھی عقیقہ ہو جائے گا۔ (عقیقے کے بارے میں سوال جواب، ص20)

سوال: کیا یہ درست ہے کہ عقیقے کے جانور کی ہڈیاں نہ توڑی جائیں؟

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جواب)بہتر یہ ہے کہ اس کی ہڈی نہ توڑی جائے بلکہ ہڈیوں پر سے گوشت اتار لیا جائے یہ بچے کی سلامتی کی نیک فال ہے اور ہڈی توڑ کر گوشت بنایا جائے اس میں بھی حرج نہیں۔(عقیقے کے بارے میں سوال جواب، ص20)

سوال:کیا عقیقے کا گوشت پکانے کا بھی کوئی مخصوص طریقہ ہے؟

جواب)حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: گوشت کو جس طرح چاہیں پکا سکتے ہیں میٹھا پکایا جائے تو بچے کے اخلاق اچھے ہونے کی فال ہے۔(عقیقے کے بارے میں سوال جواب، ص20)

سوال:ولایت سے کیا مراد ہے؟

جواب)ولایت ایک قرب خاص ہے کہ مولا عزوجل اپنے برگزیدہ بندوں کو محض اپنے فضل و کرم سے عطا فرماتا ہے۔

(سیدنا غوث اعظم اور عقائد اہلسنت، ص09)

سوال:سب سے افضل اولیاء کونسے ہیں؟

جواب)تمام اولیائے اولین و آخرین سے اولیائے محمدیین یعنی اس امت کے اولیاء افضل ہیں۔(سیدنا غوث اعظم اور عقائد اہلسنت، ص10)

سوال:وہ کون سا شخص ہے جس کے بارے میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس پر دوزخ کی آگ کو حرام کر دیا گیا ہے؟

جواب)حضرت سیدنا جابر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، "کیا میں تمہیں اس شخص کے بارے میں خبر نہ دوں جس پر اللہ عزوجل نے دوزخ کی آگ کو حرام فرمادیا؟(وہ شخص جو)نرم مزاج، نرم خُو، آسانی پیدا کرنے والا، لوگوں میں گھل مل جانے والا(ہو)۔"(حسن اخلاق، ص13)

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

سوال: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے مومن کی ایک نشانی کیا بیان فرمائی؟

جواب) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبیِ اکرم صَلَّی اللہ تَعالٰی علیہ وَالہٖ وَسلَّم ارشاد فرماتے ہیں ،"مومن اتنا نرم مزاج اور شریف ہوتا ہے کہ لوگ اُسکی شرافت کی وجہ سے اُسے احمق خیال کرتے ہیں۔(حسن اخلاق، ص14)

سوال: لوگوں سے خندہ پیشانی سے ملنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور سرورِ کونین صَلَّی اللہ تَعالٰی علیہ وَالہٖ وَسلَّم نے ارشاد فرمایا، "تم لوگوں کو اپنے اموال سے خوش نہیں کرسکتے لیکن تمہاری خندہ پیشانی اور خوش اخلاقی انہیں خوش کرسکتی ہیں۔"(حسن اخلاق، ص14)

سوال: جنازہ کی نماز میں کیا کیا رکن ہیں؟

جواب: دو رکن ہیں: ایک تو چار تکبیر کہ جو قائم مقام چار رکعتوں کے ہیں، دوسرے کھڑا ہونا اگر کوئی بلا عذر بیٹھ کر جنازہ کی نماز پڑھے تو درست نہیں۔(رکن دین، ص196)

سوال: جنازہ کی نماز میں واجب اور سنت کیا کیا ہیں؟

جواب) دعا کرنا میت کیلئے واجب ہے اور ثناء و درود پڑھنا سنت ہے۔(رکن دین، ص197)

سوال: مفسداتِ نماز جنازہ کیا کیا ہیں؟

جواب) جو مفسدات اور نمازوں کے ہیں وہی اس کے ہیں، سوائے عورت کی برابری کے کہ اس میں عورت کی برابری درست ہے۔(رکن دین، ص197)

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

سوال: ایک شخص سے جنازہ کی تکبیر جاتی رہی، اس وقت امام ایک تکبیر کہہ چکا تھا تو اب یہ کس طرح نماز پڑھے؟

جواب) یہ شخص اگر پہلے سے تحریمہ کے وقت موجود تھا اور پھر کسی وجہ سے تکبیر تحریمہ میں شریک نہ ہوا تب تو بلا انتظار تکبیر ثانی جماعت میں مل جائے اور اگر بعد میں آیا تو اب اس کو دوسری تکبیر کے کہنے تک امام کا انتظار کرنا چاہئے ۔جب امام دوسری تکبیر کہے تو اس وقت تکبیر کہہ کر مل جائے اور جب امام نماز سے فارغ ہو جائے اس وقت تکبیر کو کہہ لے جیسے مسبوق اپنی بقیہ رکعت کو بعد فراغ نماز پڑھتا ہے یہی حکم دوسری اور تیسری تکبیر کے بعد بھی ملنے کا ہے۔(رکن دین، ص198)

سوال: اگر کوئی چوتھی تکبیر کے بعد حاضر ہوا تو کیا کرے؟

جواب) اگر امام نے ابھی سلام نہیں پھیرا ہے تو فورا مل جائے اور جب تک جنازہ کو ہاتھوں پر اٹھائیں پے بہ پے تکبیریں ادا کرلے، دعائیں چھوڑ دے نماز ہو جائے گی۔(رکن دین، ص198)

سوال: اگر بہت سے جنازے حاضر ہوں تو ایک ایک کی نماز علیحدہ علیحدہ پڑھے یا سب کی ایک ہی نیت سے پڑھے؟

جواب) اس کو اختیار ہے خواہ علیحدہ پڑھے خواہ سب کی نیت سے ایک ہی نماز ادا کر دے۔(رکن دین، ص198)

سوال: اگر بہت سے جنازے آجائیں تو ان کے رکھنے کی کیا ترکیب ہے؟

جواب) خواہ طول میں صف کے طور پر یعنی ایک جنازہ کے پیروں میں دوسرا رکھیں، خواہ یکے بعد دیگرے قبلہ کی طرف رکھیں، مگر امام کے روبرو مرد کا جنازہ ہو گا اگرچہ عورتیں اور لڑکے بھی شامل ہوں اور اگر مرد ہوں تو جو سب سے افضل اور عمر میں سب سے زیادہ ہو گا وہ امام کے پاس رکھا جائے گا۔(رکن دین، ص198)

سوال: اگر جنازہ میں مرد، عورت اور لڑکے سب ہوں تو کس طرح جنازوں کو رکھیں؟

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جواب)پہلے امام کے سامنے مرد آزاد کا جنازہ اس کے بعد لڑکوں کا جنازہ پھر عورتوں کا جنازہ رکھیں اور یہ سب قبلہ کی طرف کو رکھے جائیں گے برخلاف زندوں کی ترتیب صفوں کے۔(رکن دین، ص198)

سوال:مسجد آباد کرنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب)جب کوئی بندہ ذِکر یا نماز کے لئے مسجِد کو ٹھکانا بنالیتا ہے تو اللہ عزوجل اُس کی طرف رحمت کی نظر فرماتا ہے جیسا کہ جب کوئی غائب آتا ہے تو اس کے گھر والے اس سے خوش ہوتے ہیں۔(نیکی کی دعوت، ص28)

سوال:بسم اللہ کہہ کر وضو کرنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب)دو حدیثوں کا خلاصہ ہے، ”جس نے بسم اللہ کہہ کر وضو کیا اس کا سر سے پاؤں تک سارا جسم پاک ہو گیا۔اور جس نے بغیر بسم اللہ کہے وضو کیا اس کا اتنا ہی بدن پاک ہو گا جتنے پر پانی گزرا“(نماز کے احکام، ص06)

سوال:باوضو سونے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب)حدیث پاک میں ہے کہ ”باوضو سونے والا روزہ رکھ کر عبادت کرنے والے کی طرح ہے۔“

(نماز کے احکام، ص06)

سوال:باوضو مرنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب)مدینے کے تاجدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا:”بیٹا!اگر تم ہمیشہ باوضو رہنے کی استطاعت رکھو تو ایسا ہی کرو کیونکہ ملک الموت جس بندے کی روح حالتِ وضو میں قبض کرتا ہے اس کیلئے شہادت لکھ دی جاتی ہے۔“(نماز کے احکام، ص06)

سوال:مصیبتوں سے حفاظت کا ایک نسخہ کیا ہے؟

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جواب)اللہ عزوجل نے حضرت سیدنا موسیٰ کلیم اللہ علیٰ نبیناوعلیہ الصلوۃ والسلام سے فرمایا،"اے موسیٰ !اگر بے وضو ہونے کی صورت میں تجھے کوئی مصیبت پہنچے تو خود اپنے آپ کو ملامت کرنا۔"(نماز کے احکام،ص 08)

سوال:وہ کونسی صورت ہے کہ جس میں وضو کرنے والے کو بحکم حدیث دگنا ثواب ملے گا؟

جواب)یقیناسردی، تھکن یانزلہ، زکام، دردِ سر اور بیماری میں وضو کرنا دشوار ہوتا ہے مگر پھر بھی کوئی ایسے وقت وضو کرے جبکہ وضو کرنا دشوار ہو تو اس کو بحکمِ حدیث دگنا ثواب ملے گا۔(نماز کے احکام،ص 08)

سوال:وہ کونسی دعا ہے کہ وضو کے بعد پڑھی جائے تو جنت کے آٹھوں دروازے کھول دئے جاتے ہیں؟

جواب)حدیث پاک میں ہے،"جس نے اچھی طرح وضو کیا اور کلمہ شہادت پڑھا اس کیلئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دئے جاتے ہیں جس سے چاہے اندر داخل ہو۔"(نماز کے احکام،ص 13)

سوال:علماء مؤمنین سے کتنے درجے بلند ہوں گے؟

جواب) حضرت سیِّدُنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں:"علماء کرام، عام مؤمنین سے سات سو درجے بلند ہوں گے اور ہر دو درجوں کے درمیان پانچ سو سال کی مسافت ہوگی۔"(لباب الاحیاء)

سوال:علماء کی فضیلت بیان کریں؟

جواب)حضور نبیٔ پاک، صاحبِ لَولاک، سیّاحِ اَفلاک صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم نے ارشاد فرمایا:"علماء، انبیاء (علیہم السلام) کے وارث ہیں۔"(لباب الاحیاء)

سوال:حدیث مبارکہ کے مطابق لوگوں میں افضل عالم کون ہے؟

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

نبیٔ مُکرَّم، نُورِ مُجسَّم، رسولِ اَکرم، شہنشاہِ بنی آدم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: "لوگوں میں سے افضل وہ مؤمن عالم ہے کہ جب اس کی ضرورت پڑے تو نفع دے اور جب اس سے بے نیازی برتی جائے تو وہ بھی بے نیاز ہو جائے۔" (لباب الاحیاء)

سوال: حدیث مبارکہ کے مطابق لوگوں میں درجۂ نبوت کے زیادہ قریب کون ہیں اور کس طرح ہیں؟

نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر، دو جہاں کے تاجوَر، سلطانِ بَحر وبَر صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم کا فرمانِ ذیشان ہے: "لوگوں میں درجۂ نبوت کے زیادہ قریب علماء اور مجاہدین ہیں۔ علماء، انبیاء کرام علیہم السلام کی لائی ہوئی تعلیمات کی طرف لوگوں کی رہنمائی کرتے ہیں جبکہ مجاہدین انبیاء کرام علیہم السلام کی لائی ہوئی شریعت (کی حفاظت) کے لئے اپنی تلواروں سے جہاد کرتے ہیں۔" (لباب الاحیاء)

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

کلام کا نصاب

پُل سے اتارو راہ گزر کو خبر نہ ہو

پُل سے اُتارو راہ گزر کو خبر نہ ہو
جبریل پر بچھائیں تو پر کو خبر نہ ہو

کانٹا مِرے جگر سے غَمِ رُوزگار کا
یُوں کھینچ لیجیے کہ جگر کو خبر نہ ہو

فریاد اُمَّتی جو کرے حالِ زار میں
ممکن نہیں کہ خیرِ بشَر کو خبر نہ ہو

کہتی تھی یہ بُراق سے اُس کی سبک رَوی
یُوں جایئے کہ گردِ سفر کو خبر نہ ہو

فرماتے ہیں یہ دونوں ہیں سردارِ دو جہاں
اے مُرتضٰی! عتیق و عمر کو خبر نہ ہو

ایسا گُما دے اُن کی وِلا میں خدا ہمیں
ڈھونڈھا کرے پر اپنی خبر کو خبر نہ ہو

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

آ دِل! حرم کو روکنے والوں سے چُھپ کے آج
یُوں اُٹھ چلیں کہ پہلو و بر کو خبر نہ ہو

طیرِ حَرم ہیں یہ کہیں رشتہ بپا نہ ہوں
یُوں دیکھیے کہ تارِ نظر کو خبر نہ ہو

اے خارِ طیبہ! دیکھ کہ دامن نہ بھیگ جائے
یُوں دِل میں آ کہ دِیدۂ تر کو خبر نہ ہو

اے شوقِ دل! یہ سجدہ گر اُن کو روا نہیں
اچھا! وہ سجدہ کیجے کہ سر کو خبر نہ ہو

اُن کے سِوا رضاؔ کوئی حامی نہیں جہاں
گُزرا کرے پِسَر پہ پِدَر کو خبر نہ ہو

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

(3)وصف رخ ان کا کیا کرتے ھیں

وصفِ رخ اُن کا کیا کرتے ہیں شرح والشّمس وضحٰے کرتے ہیں

وصفِ رُخ اُن کا کیا کرتے ہیں شرحِ والشّمس وضُحٰے کرتے ہیں
اُن کی ہم مَدْح و ثنا کرتے ہیں جن کو محمود کہا کرتے ہیں

ماہِ شق گشتہ کی صورت دیکھو کانپ کر مہر کی رَجعت دیکھو
مصطفٰے پیارے کی قدرت دیکھو کیسے اعجاز ہوا کرتے ہیں

تُو ہے خورشیدِ رسالت پیارے چُھپ گئے تیری ضِیا میں تارے
اَنبیا اور ہیں سب مہ پارے تجھ سے ہی نُور لیا کرتے ہیں

اے بلا بے خِرَدیِ کفّار رکھتے ہیں ایسے کے حق میں اِنکار
کہ گواہی ہو گر اُس کو دَرکار بے زباں بول اُٹھا کرتے ہیں

اپنے مولیٰ کی ہے بس شان عظیم جانور بھی کریں جن کی تعظیم
سنگ کرتے ہیں ادب سے تسلیم پیڑ سجدے میں گِرا کرتے ہیں

رِفعتِ ذِکر ہے تیرا حصّہ دونوں عالم میں ہے تیرا چرچا
مرغِ فردوس پس از حمدِ خدا تیری ہی مَدْح و ثنا کرتے ہیں

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

اُنگلیاں پائیں وہ پیاری پیاری جن سے دریائے کرم ہیں جاری
جوش پر آتی ہے جب غم خواری تشنے سیراب ہوا کرتے ہیں

ہاں یہیں کرتی ہیں چڑیاں فریاد ہاں یہیں چاہتی ہے ہرنی داد
اِسی در پر شترانِ ناشاد گلۂ رنج و عنا کرتے ہیں

آستیں رحمتِ عالم الٹے کمرِ پاک پہ دامن باندھے
گرنے والوں کو چہِ دوزخ سے صاف الگ کھینچ لیا کرتے ہیں

جب صبا آتی ہے طیبہ سے اِدھر کھلکھلا پڑتی ہیں کلیاں یکسر
پھول جامہ سے نکل کر باہر رُخِ رنگیں کی ثنا کرتے ہیں

تُو ہے وہ بادشہ کون و مکاں کہ ملک ہفت فلک کے ہر آں
تیرے مولیٰ سے شہِ عرش ایواں تیری دولت کی دُعا کرتے ہیں

جس کے جلوے سے اُحد ہے تاباں معدنِ نور ہے اس کا داماں
ہم بھی اس چاند پہ ہو کر قرباں دلِ سنگیں کی جلا کرتے ہیں

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

کیوں نہ زیبا ہو تجھے تاجوری تیرے ہی دم کی ہے سب جلوہ گری

ملک و جن و بشر حور و پری جان سب تجھ پہ فدا کرتے ہیں

ٹُوٹ پڑتی ہیں بلائیں جن پر جن کو ملتا نہیں کوئی یاور

ہر طرف سے وہ پُر ارماں پھر کر اُن کے دامن میں چھپا کرتے ہیں

لب پر آجاتا ہے جب نامِ جناب منھ میں گُھل جاتا ہے شہدِ نایاب

وجد میں ہو کے ہم اے جاں بیتاب اپنے لب چُوم لیا کرتے ہیں

لب پہ کس منہ سے غمِ الفت لائیں کیا بلا دِل ہے الم جس کا سنائیں

ہم تو ان کے کفِ پا پر مٹ جائیں اُن کے دَر پر جو مٹا کرتے ہیں

اپنے دِل کا ہے اُنہیں سے آرام سونپے ہیں اپنے اُنہیں کو سب کام

لو لگی ہے کہ اب اس دَر کے غلام چارۂ دردِ رضا کرتے ہیں

❁❁❁❁❁

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

(5)سر تا بقدم ہے تنِ سلطان زمن پھول

سر تا بقدم ہے تنِ سُلطانِ زَمَن پھول

سر تا بقدم ہے تنِ سُلطانِ زَمن پھول
لب پھول دَہن پھول ذَقن پھول بدن پھول

صدقے میں ترے باغ تو کیا لائے ہیں "بن" پھول
اِس غُنچۂ دل کو بھی تو اِیما ہو کہ بن پھول

تنکا بھی ہمارے تو ہلائے نہیں ہلتا
تم چاہو تو ہو جائے ابھی کوہِ محن پھول

وَاللہ جو مِل جائے مِرے گل کا پسینہ
مانگے نہ کبھی عِطر نہ پھر چاہے دُلہن پھول

دِل بستہ و خُوں گشتہ نہ خوشبو نہ لطافت
کیوں غنچہ کہوں ہے مِرے آقا کا دَہن پھول

شب یاد تھی کن دانتوں کی شبنم کہ دَمِ صبح
شوخانِ بہاری کے جڑاؤ ہیں کرن پھول

دندان و لب و زلف و رُخِ شہ کے فِدائی
ہیں دُرِّ عدن ، لعلِ یمن ، مُشکِ ختن پھول

بو ہو کہ نِہاں ہو گئے تابِ رُخِ شہ میں
لو بن گئے ہیں اب تو حسینوں کا دہن پھول

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

ہوں بارِ گنہ سے نہ خجل دوشِ عزیزاں
للہ مِری نعش کر اے جانِ چمن پھول

دِل اپنا بھی شیدائی ہے اس ناخنِ پا کا
اتنا بھی مہِ نو پہ نہ اے چرخِ کُہن! پھول

دِل کھول کے خُوں رو لے غمِ عارضِ شہ میں
نکلے تو کہیں حسرتِ خوں نابہ شدن پھول

کیا غازہ مَلا گردِ مدینہ کا جو ہے آج
نِکھرے ہوئے جوبن میں قیامت کی پھبن پھول

گرمی یہ قیامت ہے کہ کانٹے ہیں زباں پر
بلبل کو بھی اے ساقیٔ صہبا و لبن پھول

ہے کون کہ گِریہ کرے یا فاتحہ کو آئے
بیکس کے اُٹھائے تِری رحمت کے بھرن پھول

دل غم تجھے گھیرے ہیں خدا تجھ کو وہ چمکائے
سُورج ترے خرمن کو بنے تیری کرن پھول

کیا بات رضاؔ اُس چمنستانِ کرم کی
زہرا ہے کلی جس میں حُسین اور حسن پھول

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

(6) کیا ٹھیک ہو رخ نبوی پر مثال گل

کیا ٹھیک ہو رُخِ نبوی پر مثالِ گل

کیا ٹھیک ہو رُخِ نبوی پر مثالِ گل
پامال جلوۂ کفِ پا ہے جمالِ گل

جنّت ہے ان کے جلوہ سے جویائے رنگ و بُو
اے گل ہمارے گل سے ہے گل کو سوالِ گل

اُن کے قدم سے سلعۂ[1] غالی ہوئی جِناں
واللہ میرے گل سے ہے جاہ و جلالِ گل

سُنتا ہوں عشقِ شاہ میں دِل ہوگا خُوں فشاں
یاربّ یہ مُژدَہ سچ ہو مبارک ہو فالِ گل

بُلبل حرم کو چل غمِ فانی سے فائدہ
کب تک کہے گی ہائے وہ غنج و دَلالِ گل

---

[1]: حدیث میں جنت کو "سلعۂ غالیہ" فرمایا یعنی متاعِ گراں بہا۔۱۲

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

غمگیں ہے شوقِ غازۂ خاکِ مدینہ میں
شبنم سے دھل سکے گی نہ گردِ ملالِ گل

بلبل یہ کیا کہا میں کہاں فصلِ گل کہاں
اُمید رکھ کہ عام ہے جود و نوالِ گل

بلبل! گِھرا ہے ابر ولا مژدہ ہو کہ اب
گرتی ہے آشیانہ پہ برقِ جمالِ گل

یاربّ ہرا بھرا رہے داغِ جگر کا باغ
ہر مہ مہِ بہار ہو ہر سال سالِ گل

رنگِ مژہ سے کر کے خجل یادِ شاہ میں
کھینچا ہے ہم نے کانٹوں پہ عطرِ جمالِ گل

میں یادِ شہ میں رووں عنادِل کریں ہجوم
ہر اشک لالہ فام پہ ہو احتمالِ گل

ہیں عکسِ چہرہ سے لبِ گلگوں میں سُرخیاں
ڈوبا ہے بدرِ گل سے شفق میں ہلالِ گل

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

نعتِ حضور میں مُتَرَنّم ہے عندلیب
شاخوں کے جُھومنے سے عیاں وجد و حالِ گل

بلبل گلِ مدینہ ہمیشہ بہار ہے
دو دن کی ہے بہار فنا ہے مآلِ گل

شیخین اِدھر نثار، غنی و علی اُدھر
غُنچہ ہے بلبُلوں کا یمین و شمالِ گل

چاہے خدا تو پائیں گے عشقِ نبی میں خلد
نِکلی ہے نامۂ دلِ پُرخوں میں فالِ گل

کر اُس کی یاد جس سے ملے چین عندلیب
دیکھا نہیں کہ خارِ اَلم ہے خیالِ گل

دیکھا تھا خوابِ خارِ حرم عندلیب نے
کھٹکا کیا ہے آنکھ میں شب بھر خیالِ گل

اُن دو کا صدقہ جن کو کہا میرے پُھول ہیں
کیجے رؔضا کو حشر میں خنداں مِثالِ گل

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

(7)یاخدا حج پہ بلا آکے میں کعبہ دیکھوں

یا خدا حج پہ بُلا آکے میں کعبہ دیکھوں

یاخدا! حج پہ بُلا آکے میں کعبہ دیکھوں
کاش! اِکبار میں پھر بیٹھا مدینہ دیکھوں

پھر مُیَسَّر ہو مجھے کاش! وُقوفِ عَرفات
جلوہ میں مُزدَلِفہ اور مِنیٰ کا دیکھوں

جھوم کر خوب کروں خانۂ کعبہ کا طواف
پھر مدینے کو چلوں گُنبدِ خضرا دیکھوں

سبز گُنبد کا حسیں جلوہ دکھا دے یارب!
مسجدِ نبوی کا پُر نور مَنارہ دیکھوں

رَوضۂ پاک کے سائے میں بُلا کر آقا
آنکھ دے دیجئے میں آپ کا جلوہ دیکھوں

چوم لوں کاش! نگاہوں سے سُنہری جالی
اشکبار آنکھ سے مِنبر کا بھی جلوہ دیکھوں

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

کاش! وہ آنکھ عطا ہو میں مدینے آ کر

جس طرف جاؤں اُدھر نور برستا دیکھوں

جامِ عِشق ایسا پلا دیجئے جانِ عالم

ہر گھڑی آہیں بھروں خود کو تڑپتا دیکھوں

چشمِ تر سوزِ جگر دیجئے قلبِ مُضطَر

عِشق میں روتا رہوں جب بھی میں روضہ دیکھوں

سوزِشِ عِشق میں جلتا ہی رہوں میں ہر دم

آنکھ سے غم میں ترے خون برستا دیکھوں

اُس پہ رَشک آتا ہے اور پیار بَہُت آتا ہے

عِشق میں تیرے جسے روتا بلکتا دیکھوں

کاش! میں رونے لگوں قلب بھی ہو میرا اُداس

جب مدینے کی طرف قافِلہ جاتا دیکھوں

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

زائرو! کہنا یہ رو رو کے شہا! اِک مسکین
کہہ رہا تھا یہ تڑپ کر: "میں مدینہ دیکھوں"

تُو جو چاہے تو مِری آنکھ سے پردے اُٹھیں
میں وطن سے بھی مدینے کا نظارہ دیکھوں

وہ کِھلاتے ہیں پلاتے ہیں نِبھاتے بھی ہیں
کیوں کہیں جاؤں کسی اور طرف کیا دیکھوں

اپنی رَحمت سے مجھے کر دو عطا ایسی بہار
مُنہ کبھی بھی نہ خِزاں کا مِرے آقا دیکھوں

تیرے اِحسان کروڑوں ہیں ہو یہ بھی اِحساں
یا خدا نَزْع میں جلوہ میں نبی کا دیکھوں

باغِ جنّت میں جَوار[1] اپنا عطا فرما دو
خُلد میں ہر گھڑی جلوہ میں تمہارا دیکھوں

دوڑ کر قدموں میں عطّؔار گروں میں اُس دم
حَشر میں جس گھڑی سرکار کو آتا دیکھوں

مـــــــــــــــــــــــــــدینہ

[1] پڑوس

(8)بلالو پھر مجھے اے شاہ بحر و بر مدینے میں

بُلالو پھر مجھے اے شاہِ بحر و بَر مدینے میں

بُلا لو پھر مجھے اے شاہِ بحر و بَر مدینے میں
میں پھر روتا ہوا آؤں ترے دَر پر مدینے میں

میں پہنچوں کوئے جاناں میں گریباں چاک سینہ چاک
گرا دے کاش مجھ کو شوق تڑپا کر مدینے میں

مدینے جانے والو جاؤ جاؤ فِی اَمَانِ اللّٰہ
کبھی تو اپنا بھی لگ جائے گا بستر مدینے میں

سلامِ شوق کہنا حاجیو! میرا بھی رو رو کر
تمہیں آئے نظر جب روضۂ انور مدینے میں

پیامِ شوق لیتے جاؤ میرا قافلے والو
سنانا داستانِ غم مِری رو کر مدینے میں

مِرا غم بھی تو دیکھو میں پڑا ہوں دُور طیبہ سے
سکوں پائے گا بس میرا دلِ مُضطر مدینے میں

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

نہ ہو مایوس دیوانو پکارے جاؤ تم ان کو
بُلائیں گے تمہیں بھی ایک دن سرور مدینے میں

بُلالو ہم غریبوں کو بُلا لو یارسولَ اللّٰہ
پۓ شَبیّر و شَبّر فاطمہ حیدر مدینے میں

خدایا واسِطہ دیتا ہوں میرے غوثِ اعظم کا
دکھا دے سبز گُنبد کا حسیں منظر مدینے میں

وسیلہ تجھ کو بُوبکر و عُمر، عثمان و حیدر کا
الٰہی تُو عطا کر دے ہمیں بھی گھر مدینے میں

مدینے جب میں پہنچوں کاش ایسا کیف طاری ہو
کہ روتے روتے گر جاؤں میں غَش کھا کر مدینے میں

نِقابِ رُخ اُلَٹ جائے ترا جلوہ نظر آئے
جب آئے کاش! تیرا سائلِ بے پر مدینے میں

جو تیری دید ہو جائے تو میری عید ہو جائے
غم اپنا دے مجھے عیدی میں بُلوا کر مدینے میں

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

مدینے جوں ہی پہنچا اُشک جاری ہوگئے میرے
دمِ رخصت بھی رویا ہچکیاں بھر کر مدینے میں

مدینے کی جدائی عاشقوں پر شاق ہوتی ہے
وہ روتے ہیں تڑپ کر ہچکیاں بھر کر مدینے میں

کہیں بھی سوز ہے دنیا کے گلزاروں میں باغوں میں؟
فضا پُرکیف ہے لو دیکھ لو آکر مدینے میں

وہاں اک سانس مل جائے یہی ہے زِیست کا حاصل
وہ قسمت کا دھنی ہے جو گیا دم بھر مدینے میں

مدینہ جنّتُ الفِردَوس سے بھی اَولیٰ و اعلیٰ
رسولِ پاک کا ہے رَوضۂ انور مدینے میں

چلو چوکھٹ پہ ان کی رکھ کے سر قربان ہو جائیں
حیاتِ جاوِدانی پائیں گے مر کر مدینے میں

مدینہ میرا سینہ ہو مِرا سینہ مدینہ ہو
مدینہ دل کے اندر ہو دلِ مُضْطَر مدینے میں

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

مجھے نیکی کی دعوت کیلئے رکھو جہاں بھی کاش!
میں خوابوں میں پہنچتا ہی رہوں اکثر مدینے میں

نہ دولت دے نہ ثروت دے مجھے بس یہ سعادت دے
ترے قدموں میں مرجاؤں میں رو رو کر مدینے میں

عطا کر دو عطا کر دو بقیعِ پاک میں مدفن
مری بن جائے تُربت یاشہِ کوثر مدینے میں

مدینہ اِس لیے عطّار جان و دل سے ہے پیارا
کہ رہتے ہیں مرے آقا مرے سرور مدینے میں

دَیُّوث کی تعریف

جو شخص اپنی بیوی یا کسی مَحْرَم پر غَیرت نہ کھائے (وہ "دَیُّوث" ہے)(درِمختار ج ۶ ص ۱۱۳) باوُجُودِ قدرت اپنی زَوجہ، ماں بہنوں اور جوان بیٹیوں وغیرہ کو گلیوں بازاروں، شاپنگ سینٹروں اور مَخْلُوط تفریح گاہوں میں بے پردہ گھومنے پھرنے، اجنبی پڑوسیوں، نامحرم رشتے داروں، غیر مَحْرَم ملازِموں، چوکیداروں اور ڈرائیوروں سے بے تَکَلُّفی اور بے پردَگی سے مَنْع نہ کرنے والے دَیُّوث، جنّت سے محروم اور جہنّم کے حقدار ہیں۔

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

(9)اے کاش!تصور میں مدینے کی گلی ہو

اے کاش! تصوُّر میں مدینے کی گلی ہو

اے کاش! تصوُّر میں مدینے کی گلی ہو
اور یادِ محمد بھی مِرے دل میں بسی ہو

دو سوزِ بلال آقا ملے درد رضا سا
سرکار عطا عشقِ اُوَیسِ قرنی ہو

اے کاش! میں بن جاؤں مدینے کا مسافر
پھر روتی ہوئی طیبہ کو بارات چلی ہو

پھر رحمتِ باری سے چلوں سُوئے مدینہ
اے کاش! مقدّر سے مُیَسَّر وہ گھڑی ہو

جب آؤں مدینے میں تو ہو چاک گرِیباں
آنکھوں سے برستی ہوئی اشکوں کی جُھڑی ہو

اے کاش! مدینے میں مجھے موت یوں آئے
چوکھٹ پہ تِری سر ہو مِری روح چلی ہو

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جب لے کے چلو گورِ غَریباں کو جنازہ
کچھ خاک مدینے کی مِرے منہ پہ سجی ہو
جس وَقْت نکیرَین مِری قبْر میں آئیں
اُس وَقْت مِرے لب پہ سجی نعتِ نبی ہو
اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تِری دھوم مچی ہو
صَدْقہ مِرے مرشِد کا کرو دُور بلائیں
ہو بہتَری اُس میں جو بھی ارمانِ دلی ہو
اللہ کی رَحْمت سے تو جنّت ہی ملے گی
اے کاش! مَحَلّے میں جگہ اُن کے ملی ہو
محفوظ سدا رکھنا شہا! بے اَدَبوں سے
اور مجھ سے بھی سرزد نہ کبھی بے اَدَبی ہو
عطّار ہمارا ہے سرِ حَشْر اِسے کاش!
دستِ شہِ بطحا سے یہی چِٹّھی ملی ہو

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

(10)عرش علی سے اعلی میرے نبی کا روضہ

عَرْشِ عُلٰی سے اعلٰی میٹھے نبی کا روضہ

عَرْشِ عُلٰی سے اعلٰی میٹھے نبی کا روضہ[1]
ہے ہر مکاں سے بالا میٹھے نبی کا روضہ

کیسا ہے پیارا پیارا یہ سبز سبز گُنْبَد
کتنا ہے میٹھا میٹھا میٹھے نبی کا روضہ

فِردَوس کی بُلندی بھی چُھو سکے نہ اس کو
خُلْدِ بَریں سے اُونچا میٹھے نبی کا روضہ

مکّے سے اِس لئے بھی افضل ہوا مدینہ
حصّے میں اِس کے آیا میٹھے نبی کا روضہ

کعبے کی عظمتوں کا مُنکر نہیں ہوں لیکن
کعبے کا بھی ہے کعبہ میٹھے نبی کا روضہ

مدینہ

[1]: روضہ کے لفظی معنی ہیں باغ ۞ اس شعر میں روضہ سے مُراد وہ حصّۂ زمین ہے جس پر رحمتِ عالم صلّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم کا جسمِ معظّم تشریف فرما ہے۔ اس کی فضیلت بیان کرتے ہوئے فُقہائے کرام رَحِمَھُمُ اللہُ السّلام فرماتے ہیں: محبوبِ داوَر صلّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم کے جسمِ انور سے زمین کا جو حصہ لگا ہوا ہے، وہ کعبہ شریف سے بلکہ عرش و کرسی سے بھی افضل ہے۔ (دُرِّمُختار معہ رَدُّالمحتار ج ٤ ص ٦٢)

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

آنسو چھلک پڑے اور بے تاب ہوگیا دِل
جس وَقت میں نے دیکھا میٹھے نبی کا روضہ

ہوگی شَفاعت اُس کی جس نے مدینے آ کر
خواہ اِک نظر بھی دیکھا میٹھے نبی کا روضہ

بادَل گھرے ہوئے ہیں بارِش برس رہی ہے [1]
لگتا ہے کیا سُہانا میٹھے نبی کا روضہ [2]

ہجر و فِراق میں جو یارب! تڑپ رہے ہیں
اُن کو دِکھادے مولیٰ میٹھے نبی کا روضہ

ہژدہ ہزار عالَم کا حُسن اِس پہ قرباں
دونوں جہاں کا دُولہا میٹھے نبی کا روضہ

اُس آنکھ پر نہ کیوں کر قربان میری جاں ہو
جس آنکھ نے ہے دیکھا میٹھے نبی کا روضہ

جس وقت رُوح تَن سے عطّار کی جُدا ہو
ہو سامنے خُدایا میٹھے نبی کا روضہ

مدینہ

[1]: مدینہ منوّرہ کی گلی میں برستی برسات میں گنبدِ خضرا کے جلووں میں ایک طرف کھڑے ہوکر یہ شعر قلمبند کیا تھا۔ [2]: عام بول چال میں سبز گنبد کو بھی رَوضہ کہتے ہیں اور یہاں یہی مُراد ہے۔

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.